



عبدالقدوس حسن راشد

لیکچرر و صدر شعبہ اردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی حیدرآباد

ڈاکٹر شفیق احمد شاہانی

اسسٹنٹ پروفیسر و صدر شعبہ سندھی، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی حیدرآباد

شرفیق مٹور۔ حیدرآباد کا ایک گمنام شاعر

Abdul Qudus Hassan Rashid*

Lecturer, Head Department of Urdu, Government College University, Hyderabad.

Dr. Shafique Ahmed Shahani

Assistant Professor, Head of Sindhi Department, Government College University, Hyderabad.

*Corresponding Author: abdul.gudoos@gcu.edu.pk

Sharif Munawar: An Anonymous Poet from Hyderabad

Sharif Munawar was one of the positively thinking poets of Hyderabad the poets like Qabil Ajmeri, Aijaz Ehsani, Raees Amrohi, Jon Elia, Muhammad Ali Siddiqi, Hasan Abid, Rashid Mufti, Qamar Arzu, Marghoob Akhtar and Razzaque Tahirani were his freinds and associates, while examining biographical notes written on our local poets unfortunately we find no mention of his. it's been several decades since he left this world if he wero not written about today he would probably remain in anonymity, penning about him is a mere effort of bringing him to the limelight from darkness of anonymity.

Key Words: *Sharif Munawar, Poet, Hyderabad, Decades, Darknss.*

حیدرآباد کن کی طرح حیدرآباد سندھ بھی ایک مردم خیز خطہ ہے جس نے ہر شعبہ ہائے میں نمایاں لوگ

پیدا کیے ہیں صرف شعر و ادب کی بات کی جائے تو فوراً جو چند نام ذہن میں آتے ہیں ان میں قابل اجمیری، حمایت علی

شاعر، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، ڈاکٹر نجم الاسلام، خاش مظفر نگری، پروفیسر عنایت علی خان ٹوکی شامل ہیں ان شخصیات

کے علاوہ بھی متعدد ادبا اور شعرا ایسے ہیں جن کے نام لوگوں کے اذہان میں نقش ہیں بلکہ تذکروں میں بھی محفوظ ہیں البتہ چند شعرا اور ادبا ایسے ہیں کہ جن کے نام نامی سے تذکرے بھی نابلد ہیں، شعراے حیدرآباد سندھ پر اب تک (۲۰۲۲ء) انیس تذکرے منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان تذکروں میں ”تذکرہ شعراے اردو حیدرآباد“ مرتبہ: نہال اجمیری، ”انکشاف“ مرتبہ: صابر بن ذوقی، ”تین شاعر“ (جلد اول) مرتبہ: صابر بن ذوقی، ”تین شاعر“ (جلد دوم) مرتبہ: ارتضاعزی، ”تذکرہ شعراے حیدرآباد“ مرتبہ: مسرور احمد زئی، ”سندھ کے نعت گو“ ماہ نامہ ”نعت“ ”لاہور حیدرآباد کے نعت گو شہزاد احمد، ”حیدرآباد کی اردو شاعرات“ ”شکیل احمد خان“ ”کہکشاں“ ”مرتبین: مرزا سلیم بیگ / حاجی عدیل، ”خوب صورت ادبی چہرے“ مرتبہ: تقی راجپوت، ”ادبی چہرے“ (جلد اول، دوم اور سوم) ”مرتبہ: ظافر علی خان تشنہ“ ”سخنوران حیدرآباد۔ جلد اول“ ”عشرت علی خان، ”سخنوران حیدرآباد۔ جلد دوم“ ”عشرت علی خان، ”تذکرہ شعراے لطیف آباد“ ”حسیب گدی، ”شعراے حیدرآباد“ مرتبہ: ثاقب قریشی بالترتیب شامل ہیں، ان تذکروں کا تذکرہ ملاحظہ کیجیے:

(۱) تذکرہ شعراے اردو حیدرآباد

نہال اجمیری۔ بزم فروغ ادب

”تذکرہ شعراے اردو حیدرآباد“ ادبی تنظیم ”بزم فروغ ادب (رجسٹرڈ) حیدرآباد“ کے زیر اہتمام شائع ہوا۔ اس تذکرے پر ”حضرت مولینا محمد انوار الحق“ نہال ”اجمیری“ لکھا ہے۔ نہال اجمیری ”بزم فروغ ادب (رجسٹرڈ) حیدرآباد“ کے صدر تھے۔ سن اشاعت جنوری ۲۰۲۰ء درج ہے۔ اس تذکرے میں ۱۳۸ شعرا کا تذکرہ ہے۔ یہ تذکرہ الفبائی ترتیب سے نہیں ہے۔ اسے الفبائی ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں جن شعراے اردو کے اسما درج ہیں ان کے تخلص مع نام اس طرح ہیں:

ابد، عبد الطیف [عبد اللطیف] ابد۔ اتر گوالیاری۔ احسن، مولوی احسن اجمیری۔ احمد، احمد رفائی۔ اختر، اختر الحامدی اجمیری۔ اختر، اختر سلیمانی۔ اختر، اختر نعیمی مراد آبادی۔ اصغر، اصغر حامدی۔ اعجاز، اعجاز احسانی۔ انقر، سندھی۔ اکرام، حکیم شاہ اکرام حسین۔ الیاس، الیاس دھوپوری۔ انجم، انجم عزیز۔ انور، مشہود۔ آباد، عبدالرحمان۔ باقر، القادری، محمد حسین خاں۔ بدر، اسعدی ساگری، مبین محمد۔ برگت، شفیع اللہ خان برگت یوسفی۔ برق، مشکور علی۔ بسمل آغا، عبدالرحمن خاں۔ بشر، پوری، غیاث الدین۔ بقارام پوری، حفیظ احمد خاں۔ بہتر اجمیری، عبدالغفار خاں۔ بیامی، پوری، محمد وحید۔ پیکر، واسطی، سید بنیاد حسن زیدی۔ پیکر، ظفر علی۔ تابش

نارنولی، صغیر الدین۔ تبسم، تبسم دہلوی۔ جبریل صدیقی، شیخ محمد جبریل صدیقی۔ جمالی گوالیاری، احمد حسین خان۔ حامد نارنولی، حامد حسین۔ حشری جے پوری، حبیب الرحمان خاں۔ حسرت بیانوی، نواب الدین۔ حشمت، سید حشمت حسین۔ حنا، سید مہدی حسین جعفری۔ حنیف، محمد حنیف۔ خادم، خادم حسین۔ خادم، مرزا حنیف بیگ۔ خادمی اجیری، محمد حسین۔ خاک، خاک کلیسی اجیری۔ خاور صدیقی، عبدالحی صدیقی۔ خستہ وارثی اکبر آبادی، طفیل حسین۔ خلیل، شیخ محمد ابراہیم۔ خواب حیدر آبادی، عبداللہ۔ خورشید ایلچی پوری، قاضی خورشید الدین۔ خیال جعفری، منذر حسین جعفری۔ دانش نیازی، شیخ احمد حسن۔ داؤد چغتائی، مرزا داؤد بیگ چغتائی۔ درد اسعدی، مرتضیٰ علی خاں۔ دلگیر اجیری، عمر دراز۔ ذاکر آجیری، امجد حسین۔ ذاکر، سردار علی شاہ۔ راز ریواڑوی، چودھری اللہ دیا۔ راز عارفی، بشیر احمد آغا۔ راہی، عبدالمجید۔ رزمی آجیری، محمد شفیع۔ رزی جے پوری، محمد اسماعیل خاں۔ رشید، خان رشید اللہ۔ رعنا اکبر آبادی، شکور احمد۔ رونق جود چھوڑی، عبدالغفار۔ رفیق ریواڑوی، محمد رفیق۔ ریاض سیالکوٹی، عبدالغفور۔ زیدی، تہور علی۔ سالک صدیقی اجیری، صدیق الحسن، سالک عزیزی، ضیاء اللہ طاہر۔ سرور حیدر آبادی، سرور علی۔ سعید احمد سعیدی، سعید احمد خان۔ سیف، عبدالغفار خان۔ سلیم، حضور احمد۔ شاد دہلوی، عبدالوحید خاں۔ شاعر، حمایت علی۔ شہاب لکھنوی، محمد صادق عرف بو میاں۔ شہنشاہ ایوبی، محمد اجمل حسین۔ شجاع نارنولی، شجاع الدین۔ شرف سیہانی، شرف الدین۔ شفق اجیری، شفیق صدیقی کانپوری، محمد شفیق۔ شکور، مولانا محمد عبدالشکور صادق شاہ نظامی کبیل پوش اکبر آبادی۔ میاں احمد عباسی۔ شگفتہ اجیری، منظور حسین۔ شوق نارنولی، سید وجاہت حسین۔ شوقی بیادری، عبدالغفار خان۔ شہیر، نجمی، سید تحسین احمد۔ صابر نارنولی، صابر حسین۔ صادق دہلوی، سید محمد صادق علی۔ صبا اکبر آبادی، خواجہ محمد امیر۔ صبیح، رحمت الرحیم۔ صہبا سنگھانوی، مبارک الدین خاں۔ ضامن حسنی نہالوی، سید ضامن علی۔ ضیا اکبر آبادی، [نام درج نہیں، قیاس ہے ضیاء نام میں سابقہ ہو گا]۔ طالب، طالب اجیری۔ ظفر، ظفر حسین۔ ظہیر، ظہیر اجیری۔ عابد، عابد علی۔ عادل، عادل رضوی۔ عاجز، عاجز فریدی۔ عاقل، عاقل مظہری اکبر آبادی۔ عباسی، عباسی اجیری۔ عرش، عرش عثمانی۔ عزیز، عزیز جے پوری۔ عزیز، عزیز جے پوری۔ عشرت، عشرت یوسفی۔ عظمت، عظمت نارنولی۔ عظیم، عظیم الکریم عباسی۔ علی، علی محمد خان علی۔ غبر عجم جعفری۔ فزوں، فزوں اکبر آبادی۔ قابل، قابل اجیری۔ کامل، کامل صدیق بریلوی۔ کیف، نور۔ کیف، مہندر گڑھی۔ ماہر، ماہر۔ مسرور، مسرور صدیقی۔ مضطر، مضطر، مضطر ہاشمی۔ مظہر، مظہر عرفانی۔ مقبول، مقبول الوری۔ منصور، منصور براگی۔ منظر، منظر بھوپالی۔ منور، حالائی۔ مہر، خلیل الرحمان خاں

مہر۔ نازی، نازی اجیری - ناظر، ناظر ٹوکی۔ ناظم، حضرت ناظم رام پوری۔ ثار، ثاریبانی۔ نجم، نجم لکھنوی۔ نسیم، نسیم تقوی۔ نظام، نظام فتح پوری۔ نظیر، نظیر اکبر آبادی۔ نعیم، نعیم نقوی۔ نور، نور ساگری۔ نیاز، نیاز نصیر آبادی۔ نیر، نیر بے پوری۔ واحدی، واحدی اجیری۔ وفا، وفا قریشی۔^(۱)

(۲) انکشاف

صابر بن ذوقی

“انکشاف” نام کی یہ تالیف حکیم ذوقی الہ آبادی کی شخصیت و شاعری پر مشتمل ہے جسے صابر بن ذوقی نے مکتبہ ذوقی سے ۹۰ء سے قبل شائع کیا ہے۔^(۲)

(۳) تین شاعر

صابر بن ذوقی

یہ تالیف صابر بن ذوقی نے ۹۰ء میں مکتبہ ذوقی کے زیر اہتمام مرتب کی اس تذکرے میں تین شعر اکا تذکرہ شامل ہیں۔ ان تین شعر میں سالک عزیزی، پروفیسر عظیم الکریم عباسی اور وحید بیامی شامل ہیں۔ ان شعر پر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں سمیت متعدد شعر اوادبا کے مضامین موجود ہیں۔^(۳)

(۴) تین شاعر (جلد دوم)

سید ارتضاعزمی

اسے سید ارتضاعزمی نے مکتبہ ذوقی کے زیر اہتمام ۱۹۹۱ء کو شائع کیا۔ یہ تذکرہ پچھلے تذکرے کا تسلسل ہی ہے اس مجموعے میں حیدرآباد کے مزید تین مرحوم شعر اکا تذکرہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ تین شعر ارتاب گوالباری، بابور نیک ریواڑوی اور بنیش سلیم ہیں۔^(۴)

(۵) ایک محقق تین ادیب

صابر بن ذوقی

یہ صابر بن ذوقی کی تالیف ہے جو انھوں نے ۱۹۹۲ء میں مرتب کر کے شائع کی۔ اس تالیف میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کو بہ طور محقق پیش کیا گیا ہے اور ان کے مضامین کو یہاں جگہ دی گئی ہے۔ ادیبوں میں ایک نام حکیم مرزا عزیز الرحمن، دوسرا ارتضاعزمی اور تیسرا جمل اعجاز کا ہے۔ اول الذکر تاریخ گوہیں موخر الذکر افسانہ نگار ہیں ارتضاعزمی ان شخصیات میں واحد شاعر ہیں۔^(۵)

(۶) تذکرہ شعرائے حیدرآباد

مسرور احمد زئی

”تذکرہ شعرائے حیدرآباد“ مسرور احمد زئی کا ایم اے کا مقالہ ہے جو انھوں نے جامعہ سندھ سے ۱۹۹۳ء میں تحریر کیا۔ مسرور احمد زئی نے ۵۴ شعرا کا تذکرہ کیا ہے۔ یہ تذکرہ بھی الفبائی ترتیب سے نہیں ہے۔ اسے الفبائی ترتیب دی گئی ہے۔ ان کے نام مع تخلص الفبائی ترتیب سے یہ ہیں:

احقر سلیمانی، عبدالوحید خان۔ اختر، علامہ سید مرغوب اختر، الحامدی۔ اختر، اختر انصاری اکبر آبادی۔ افضل، مولوی عبدالجید خان۔ انعام، انعام حسین نقوی۔ بینش، فیاض الدین بینش سلیمی۔ بلال آغا، عبدالرحمن خاں۔ بیدل، سید امداد علی۔ باصر، محمد حسین خان۔ بیامی، وحید بیامی۔ پیکر واسطی، سید بنیاد حسن زیدی۔ تراب، محمد تراب خان۔ جبریل صدیقی، محمد جبریل صدیقی۔ حشمت، سید حشمت حسین۔ حنا، سید مہدی حسین۔ خاک، خاک کلیسی اجیری۔ خلیل، ابراہیم خلیل۔ خواب، عبداللہ۔ درد آسعدی، مرتضیٰ علی خاں۔ ذوقی، عبدالغفار ذوقی مصطفائی۔ رفیق، محمد رفیق خان۔ رشید، رشید احمد ہزاروی۔ زیدی، تہور علی زیدی۔ سالک، ضیاء اللہ طاہر۔ سوز، بشیر الزماں مینائی۔ سرور، سرور نظامی۔ شبزم بدایونی، اجمل حسین۔ شکور، محمد شکور اکبر آبادی۔ شگفتہ، محمود احمد۔ شوق، امیر الدین خان۔ شہیر سنجی، سید تحسین احمد۔ صادق دہلوی، صادق علی۔ صبا اکبر آبادی، خواجہ امیر۔ صحرائی سانجھری، عبدالرزاق خان۔ طاہر اکبر آبادی، حبیب الرحمن۔ عاجز قریدی، حنیف۔ عرش عثمانی، محمد حمید اللہ خان۔ عزیز، سید عزیز الرحمن بے پوری۔ عشرت، سمیع اللہ خان۔ عطاء، عطاء الرحمن صدیقی۔ عظیم، پروفیسر عظیم الکریم عباسی۔ فزول، عبدالعزیز خاں۔ مصطفیٰ ایرانی، پیر صبغتہ اللہ شاہ۔ مقبول، سید مقبول حسین۔ منظر، اسماعیل خاں۔ ناظر ٹوکنی، ہدایت علی خاں۔ نظر اکبر آبادی، حفیظ الدین۔ نہال، امیر میری، انوار الحق۔ نیر بے پوری، محمد حسن خاں۔ یکتا، محمد شریف الدین۔^(۶)

(۷) سندھ کے نعت گو

ماہ نامہ ”نعت“ لاہور

یہ راجارشد محمود کی زیر ادارت لاہور سے نکلنے والا ماہ نامہ ”نعت“ کا شمار ہے، ”سندھ کے نعت گو“ شعر پر مشتمل یہ دسمبر ۲۰۰۰ء کا شمار ہے اس شمارے میں حیدرآباد سمیت پورے سندھ کے دستیاب شعر کا تذکرہ ہے۔ کل ۱۰۳ شعرا کا تذکرہ ہے ان ۱۰۳ شعرا میں سے ۶۲ کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ شعرا کی الفبائی

ترتیب کے بجائے زمانی ترتیب قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں صرف حیدرآباد کے شعر کی فہرست الفبائی ترتیب سے پیش کی جا رہی ہے الفبائی ترتیب میں بھی شعرا کے تخلص کو ترجیح دی گئی ہے، ملاحظہ کیجئے:

اختر، اختر انصاری اکبر آبادی۔ اختر، سید اختر الحامدی۔ ارتضاعزمی، سید ارتضاعلی، بدر ساگری۔ برگت یوسفی، شفیع اللہ خان۔ بسمل آغاٹی، عبدالرحمن۔ پیکر اکبر آبادی، منیر خان۔ تبسم، انور تبسم اسعدی (موصوف نے انور تبسم اسعدی اور تبسم اسعدی دونوں ہی استعمال کیے ہیں)۔ تشنہ، ظافر علی خان۔ ثروت حسین۔ جمیل احمد خان۔ حافظ، ابوالحماد غلام محی الدین مفتی حافظ احمد میاں برکاتی۔ حبیب، سید حبیب نقشبندی۔ خادمی، جمیری، محمد حسین۔ خاش۔ مظفر، عبدالرحیم۔ خلیل، شیخ محمد ابراہیم۔ خلیل، مفتی خلیل خان۔ دانش، ذوالفقار علی۔ دانش، عزیز دانش امدادی۔ درد اسعدی، مرتضیٰ علی خان۔ راحت، عارفی، راحت جان۔ رعنا، رعناناہید۔ روحی، ابوالرضاشاہ محمد عمر رضا۔ رونق جو دھپوری، عبدالغفار۔ سالک، سالک عزیز۔ سلیم، حضور احمد۔ شبیر انصاری، صاحبزادہ شبیر حسن انصاری۔ شعلہ، شعلہ بدایونی۔ شوقی، وجاہت شوقی، سید وجاہت حسین۔ شکور، عبدالشکور کمبل پوش اکبر آبادی۔ شبیر نجمی، سید تحسین احمد۔ صابر بن ذوقی۔ حافظ غلام محی الدین صابر۔ صابر و سیم۔ ضامن حسنی، سید ضامن علی حسنی۔ ضیاء الحق قاسمی۔ طیب موہانی، سید محمد طیب۔ عابد، پیرزادہ عابد علی شاہ۔ عادل رضوی (یہ حیدرآباد کے ہیں لیکن اس تذکرے میں شہر کا نام نہیں ہے)۔ عزیز وارثی، عزیز الرحمن۔ عطاء، عطاء الرحمن صدیقی۔ عنایت، پروفیسر عنایت علی خان۔ فتح، میرزا فتح علی بیگ۔ قدر القادری، مرزا قدیر احمد بیگ۔ قمر، بیگم قمر القادری۔ قلیچ، مرزا قلیچ بیگ۔ کاظم، سید کاظم رضا۔ کمال، عارف (نام عارف کمال ہے ضرورت شعری کے لحاظ کبھی کمال اور کبھی عارف کو بہ طور تخلص استعمال کیا ہے)۔ گدا، غلام محمد شاہ۔ لطیف، شاہ عبداللطیف بھٹائی۔ ماتم، فضل محمد۔ محسن، سید محسن علی شاہ۔ محمود غزنوی۔ مضطر ہاشمی۔ شارب، مقبول۔ مضطر، سردار حسین (یہ حیدرآباد کے ہیں لیکن اس تذکرے میں شہر کا نام تو نہیں ہے لیکن حیدرآباد کے ایک علاقے کا نام ضرور درج ہے)۔ مقبول، مقبول الوری۔ منصور آجمیری، عبدالشکور۔ نجمہ قریشی۔ نجمی، نجمہ ناہید۔ نور شیروانی، احسان احمد خان۔ نور، نور ساگری۔ نیر، سید ریاض الحسن۔^(۷)

(۸) "حیدرآباد سندھ کے نعت گو شعرا"

مرتبہ: سید محمد توصیف

یہ تذکرہ تلاش و بسیرا کے باوجود نہیں مل سکا ہے یہاں اسے نمبر شمار میں رکھا گیا ہے۔

(۹) حیدرآباد کے نعت گو

شہزاد احمد

یہ تذکرہ سہ ماہی عبارت حیدرآباد میں جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء حیدرآباد ادب نمبر میں شائع ہوا۔ شہزاد احمد کا تعلق بنیادی طور پر حیدرآباد سے ہے وہ اسی شہر میں پیدا ہوئے بعد ازاں جون ۶۷ء میں کراچی میں مستقل آباد ہو گئے۔ یہ تذکرہ انھوں نے انجمن ترقی نعت (ٹرسٹ) کراچی کے نعتیہ کتب خانے کی مدد سے تیار کیا ہے۔ اس تذکرے میں حیدرآباد کے ۱۸ نعت نگار شعر کا تذکرہ شامل ہے۔ اس تذکرے میں شعر کی ترتیب الفبائی ہے نہ ہی زمانی۔ ان شعر میں:

احمد میاں برکاتی، غلام محی الدین خان۔ اختر المامدی، محمد مرغوب۔ آباد محمدی، عبدالرحمن۔ پیکر اکبر آبادی، منیر خاں۔ بدر ساگری، مبین محمد۔ بسمل آغانی، عبدالرحمن خاں۔ حبیب نقشبندی، سید حبیب احمد۔ خادمی اجیری، محمد حسین۔ خلیل مارہروی، مفتی محمد خلیل خان القادری برکاتی، محمد خلیل خان لودھی۔ درد اسعدی، مرتضیٰ علی خاں۔ زیدی، تہور علی۔ شارب، مقبول حسین۔ شبیر، شبیر انصاری۔ صابرین ذوقی۔ صابر، غلام محی الدین۔ ضامن حسنی، سید ضامن حسنی۔ قمر، بیگم قمر القادری۔ ندیم، خان اختر۔ نیر حامدی، مفتی سید محمد ریاض الحسن نیر حامدی رضوی جیلانی جو دھ پوری۔^(۸)

(۱۰) حیدرآباد کی اردو شاعرات

شکیل احمد خان

یہ تذکرہ سہ ماہی عبارت حیدرآباد میں جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء “حیدرآباد ادب نمبر” میں شائع ہوا۔ جسے شکیل احمد خان نے مرتب کیا ہے۔ موصوف نے یہ تذکرہ الفبائی ترتیب سے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس تذکرے میں تیرہ شاعرات کا تذکرہ ملتا ہے۔ ترتیب ملاحظہ کیجیے:

افشاں، تسنیم۔ رونا، پروفیسر رونا، ہیدر عونا۔ روبی، روبینہ راجپوت۔ ریحانہ، پروفیسر ریحانہ طلعت۔ سحر، پروفیسر سحر نگار، سحر امداد۔ نسیم، ڈاکٹر سعدیہ نسیم آرا۔ زرین، ڈاکٹر شوکت زرین۔ فہیمدہ، فہیمدہ ریاض۔ قمر، سیدہ قمر القادری۔ شعاع، ڈاکٹر کیتھرین درانی۔ مرحب، پروفیسر مرحب قاسمی۔ ت۔ ن۔ نجمہ ناہید نجمی۔^(۹)

(۱۱) کہکشاں

پروفیسر مرزا سلیم بیگ / حاجی عدیل

یہ تذکرہ پروفیسر مرزا سلیم بیگ اور حاجی عدیل نے ۱۹۷۷ء میں مرتب کیا تھا۔ کہکشاں کو مرتب کرنے کا مقصد حاجی عدیل کی مالی اعانت تھی کہ جو شعر اپنا نام تذکرے میں شامل کرانا چاہتے ہیں وہ مالی تعاون کریں۔ اس تذکرے میں ۳۴ شعرا کا تذکرہ ہے۔ اس تذکرے میں الف مدودہ، ”آ“ پہلے اور الف مقصورہ ”ا“ بعد میں ہے صرف اس کے علاوہ تمام شعرا کا تذکرہ الفبائی ترتیب سے ہے اس ترتیب میں مرتبین نے حسب معمول تخلص کو نام پر ترجیح دی ہے۔ جن شعرا کے اسماء شامل ہیں وہ یہ ہیں:

اثر، تسلیمی۔ اثر، صالح شاہ۔ ارشد، نور۔ اسد، اعجاز۔ انور، ربیلوی۔ امان، امان اللہ خان۔ آرزو، قمر۔ آسی، عبدالشکور۔ تبسم، اسدی نور۔ جمالی، عمر۔ دانش، وحید۔ راحت، عارفی۔ رعنا، رعنا نائید۔ رہبر، تنقی۔ ریاض، ریاض احمد شیخ۔ ساجد، ساجد رضوی۔ سعید، سعید اختر۔ نسیم، سعیدہ نسیم۔ سوز، جمیل الرحمن۔ شارب، مقبول۔ شعاع، شعاع درانی۔ شوقی، وجاہت حسین۔ عابد، عابد علی خان۔ فاروق، فاروق احمد مغل۔ فرحت، فرحت سعیدی۔ قدر، قدر القادری۔ کامل، کامل القادری۔ گوہر، آغا گوہر۔ مضطر ہاشمی، عزیز احمد۔ معراج، معراج صدیقی۔ نعیمی، غیور۔ نور، نور شیر وانی۔ نیر، نیر حافظ اور واجد سعیدی، واجد شامل ہیں۔^(۱۰)

(۱۲) خوب صورت ادبی چہرے

تنقی راجپوت

تنقی راجپوت تنقی کی مرتب کردہ تصنیف بنیادی طور پر ان کے حلقہ احباب پر شامل اردو اور سندھی کی ادبی شخصیات کے انٹرویوز پر مشتمل ہے۔ یہ تصنیف ۲۰۱۲ء میں حیدرآباد کے مضافاتی علاقے ہوسڑی سے شائع کی گئی ہے۔ اس تصنیف میں ۱۸ / ادبی شخصیات کے تذکرے ہیں ان شخصیات میں حیدرآباد کے ۴ شعرا شامل ہیں ان میں بدر ساگری۔ خاش تمظفر۔ محبوب، پروفیسر محبوب سروری۔ قدر القادری، قدیر احمد کا تذکرہ ہے۔^(۱۱)

(۱۳) ادبی چہرے (جلد اول)

ظافر تشنہ

تلاش کے باوجود یہ تذکرہ نہیں مل سکا، ظافر علی تشنہ کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی چند سال پیشتر انتقال ہوا، سب سے چھوٹے بھائی ناظم علی خان ماتلوی کے علم میں بھی یہ تذکرہ نہیں ہے۔

(۱۴) ادبی چہرے (جلد دوم)

ظافر تشنہ

ظافر علی خان تشنہ نے تین تذکرے مرتب کیے ہیں پہلے دو تذکرے باوجود تلاش و بسیار کے نہیں مل سکے ہیں تشنہ نے ادبی چہرے جلد سوم میں پہلے دو تذکروں کا ذکر کیا ہے۔ لہذا یہاں ان تذکروں کو شمار کیا گیا ہے۔

(۱۵) ادبی چہرے (جلد سوم)

ظافر تشنہ

حیدرآباد کے منتخب شعر اکا یہ تذکرہ ظافر علی خان تشنہ نے ۲۰۱۴ء میں مرتب کر کے شائع کیا، یہ تذکرہ ظافر تشنہ کی بچوں کی نظموں سے متعلق تصنیف ”ڈگڈگی“ کا تیسرا اور آخری باب ہے۔ اس تذکرے میں ۱۵ شعرا کے تذکرے بھی ہیں الفبائی ترتیب نہیں ہے۔ ان شعرا میں: اشعر، اسلم، اعجاز، اعجاز الحق، الیاس شاہد، ثاقب، پروفیسر ثاقب قریشی، حنا، سیدہ حنا بابر، ریحان بنارسی، ساگر، رفیق، سلیم، احسن، شرفی، شریق، شمیم، شمیم حسنین، صبا کبر آبادی، قمر، مشتاق احمد خان، کاظم، سید کاظم حسنی، نوید، شوکت، واجد سعیدی شامل ہیں۔^(۱۴)

(۱۶) سخن و ران حیدرآباد جلد اول

عشرت علی خان

اس عنوان سے عشرت علی خان داؤد زئی نے دو جلدوں میں حیدرآباد کے شعرا کا تذکرہ لکھا ہے۔ اس تذکرے کا مقصد شعرا کو خراج تحسین پیش کرنا ہے اس تذکرے میں شعرا کی ترتیب ناموں کے اعتبار سے الفبائی ہے نہ تخلص وار اور نہ ہی زمانی ہے۔ اس تذکرے میں میاں محمد سرفراز عباسی سرفہرست ہیں اور شعاع درانی اخیر فہرست۔ کل ۱۱۱ شعرا کا تذکرہ ہے۔ ان شعرا کے نام مع تخلص الفبائی ترتیب سے دیے جا رہے ہیں پہلے تخلص اور بعد میں نام کا اندراج ملتا ہے:

اثر، صالح شاہ، اختر انصاری اکبر آبادی، احمر فاعی، ڈاکٹر۔ اختر الحامدی، ارتضیٰ خان وارثی، ارتضیٰ عزمی، ارشد، حبیب، افروز رضوی، اقبال سہوانی، اکرام، حکیم اکرم حسین سیکری، الیاس شاہد، انجم، انفجار، انور بریلوی، انور، مشہود، آرزو، قمر، آسی، عبدالشکور، بابور رفیق ریواڑوی، بدر، صابر بدر، جعفری، بدر ساگری، بڈھل، مرزا بڈھل بیگ، برگ پوسنی، بسمل آغانی، پیامی، وحید، تشنہ، ظافر، تقی راجپوت، ثروت حسین، جبریل صدیقی، جعفری، میر نصیر خان تالپور، خادمی امیر، بینش سلیمی، تراب گو الیاری، جمالی، عمر، حسین، حسین

علی خان تالپور۔ حشمت نارولی۔ خاش مظفر۔ خلیل، ڈاکٹر ابراہیم۔ دانش، وحید۔ درد اسعدی۔ دلشاد مرزا۔ راحت عارنی۔ رزئی جے پوری۔ رسا، وسیم اشرف۔ رعنا اکبر آبادی۔ رعنا ناہید رعنا۔ روبینہ راجپوت۔ رہبر، زیدی، تقی۔ ریحان آفاق۔ ریحان بناری، زریں، شوکت چغتائی۔ سالکغیزی۔ ساگی، میر عبدالحسین خان۔ تالپور۔ سرفراز، میاں محمد سرفراز عباسی۔ سرور نظامی۔ سلیم، احسن۔ سلیم، حضور احمد۔ شاعر، حمایت علی۔ شہاب لکھنوی۔ شرف سیہالی۔ شعاع درانی۔ شوٹی، وجاہت۔ شہیرا جمیری۔ صابر بن ذوقی۔ صابر وسیم۔ صادق دہلوی۔ صبا اکبر آبادی۔ عابد، مرزا عابد عباس۔ ضامن حسنی۔ عتیق احمد جیلانی، عزیز احمد وارثی۔ عشقی، الیاس۔ عظیم، پروفیسر عظیم الکریم عباسی۔ عظیم، یونس سعیدی۔ عنایت علی خان ٹوکی۔ فاروق مغل۔ فرحت سعیدی۔ فہیدہ ریاض۔ قابل، قابل جمیری۔ قدر القادری۔ قلیچ، مرزا قلیچ بیگ۔ قمر القادری۔ کاظم رضا، سید۔ کامل عارنی۔ گدا، سید غلام محمد شاہ۔ گوہر، آغا، ماتم، محمد فضل۔ محسن، محسن بھوپالی۔ محمود صدیقی، محوی جے پوری۔ مرحب قاسمی۔ مسعود الرحمن۔ مضطر ہاشمی۔ معراج صدیقی۔ مقبول شارب۔ نادیہ تقویٰ۔ ناظر ٹوکی۔ نسیم، ڈاکٹر سعید۔ نصیر، میر خان تالپور۔ نظیر اکبر آبادی۔ نوید، شوکت۔ نہالا جمیری۔ واجد سعیدی۔ ولی، نواب فقیر ولی محمد خان لغاری۔^(۱۳)

(۱۴) سخنوران حیدرآباد جلد دوم

عشرت علی خان

سخنوران حیدرآباد کی یہ دوسری جلد ہے جو عشت علی خان نے مرتب کی ہے، اس میں کچھ ان ۱۳۶ شعرا کا تذکرہ شامل ہے جن کا جلد اول میں ذکر نہیں ہے۔ اس تذکرے کو الفبائی مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نام سے پہلے تخلص لکھا گیا ہے۔ ملاحظہ کیجیے:

ابد عبداللطیف۔ اڑتلمی۔ اڑگو الیاری۔ احسن جمیری۔ احقر سلیمانی جمیری۔ اختر سعید۔ انصر نسیمی۔ ارشد نعیم۔ ارشد تور۔ اسلم اشعر۔ الیاس۔ دھوپوری۔ اصغر حامدی۔ اطہر فاروق سعیدی۔ اعجاز احسانی۔ اعجاز الحق اعجاز۔ افتخار سندھی۔ اقبال یزدانی۔ انجم، اسماعیل جمیری۔ انجم، حمید۔ ایاز، ایاز الدین۔ آباد جمیری۔ عبدالرحمن۔ آفاق اللہ خان۔ باصر القادری۔ برق مشکور علی۔ بشر جے پوری۔ بقارام پوری۔ بہتر جمیری۔ پارس جاوید۔ پیکر ظفر علی۔ پیکر واسطی۔ تابش نارولی۔ تبسم انور اسعدی۔ تبسم بلوی۔ تبسم، رشید۔ ثاقب قریشی۔ جاوید مختار۔ جمالی گوالیاری۔ جمی، جمیل خان۔ جوش جھالاواڑی۔ حافظ اثری۔ حافظ احمد میاں برکاتی۔ حاکم، علی حاکم۔ حامد، زمان حامد۔ حامد نارولی۔ حبیب حشری۔ حبیب نقش بندی۔ حررت بیانوی۔ حسن عاجز۔ حسین صدیقی۔

حنا جعفری۔ حنیف، محمد حنیف۔ خادم اجیری۔ خادم حنیف بیگ۔ خاک کلیمی۔ خاور صدیقی۔ خاور ندیم۔ خالد جہاں گیر۔ خستہ وارثی۔ خلیل برکاتی مفتی۔ خوابت عبداللہ حیدر آبادی۔ خورشید ایچ پوری۔ خیال جعفری۔ دانش نیازی۔ داؤد چغتائی۔ دل گیر اجیری۔ ذاکر اجیری۔ ذاکر سردار علی۔ ذیشان، احمد ذیشان۔ راز ریواڑی۔ راز عارنی۔ راغب گوٹوی۔ رشید احمد رشید۔ رزمی اجیری۔ رشید خان رشید۔ رشید ہمد۔ رفیق خان رفیق۔ رونق جودھپوری۔ زمی، زیبا بدر۔ زیدی، حکیم تہور۔ ساجد رضوی۔ ساجد نفیم۔ ساحل ذیشان۔ ساربت رشید۔ ساغر، وسیم۔ ساگر، رفیق۔ سالک صدیقی۔ سحر قریشی۔ سرور حیدر آبادی۔ سرور کلدھیانوی۔ سوز جمیل الرحمن۔ سوز بینائی۔ سعید احمد سعید۔ سیف القادری۔ سیف نانولی۔ شاد دہلوی۔ شاد، فاروق۔ شاکر جمال۔ شاکر، علی جعفری۔ شاہد علی حکیم۔ شجاع نانولی۔ شرقی، شریق خان۔ شعلہ بدایونی۔ شفق اجیری۔ شفق صدیقی۔ شکیب زبیر۔ شکیل احمد شکیل۔ شکور اکبر آبادی۔ شگفتہ اجیری۔ شمس الدین ظہیر۔ شمیم بدایونی۔ شمیم حسنین۔ شمیم مرتضیٰ۔ شوق جھلاواڑی۔ شوکت، علی شوکت۔ شوقی بیاوری۔ شہزاد وکیل۔ شیدائی نصیر۔ شیواوارثی۔ صابر نانولی۔ صادق، حسین صادق۔ صبیح روہنگی۔ صہبا سنگھانوی۔ صفدر شکیل۔ ضیاء احمد ضیاء۔ ضیاء اکبر آبادی۔ ضیاء قاسمی۔ طالب اجیری۔ طالب شجاعت۔ طاہر رضوی۔ طیب موہانی۔ ظفر، حسین ظفر۔ ظفر شیروانی۔ ظفر قریشی۔ ظہیر اجیری۔ عابد، عابد علی عابد۔ عاجز قریدی۔ عادل رضوی۔ عارف رحمانی۔ عارف رضا۔ عاصی اختر مرزا۔ عاقل مظہری۔ عالم انصاری۔ عالم، م۔ ش۔ عباسی اجیری۔ عدیلجامی عدیل۔ عرش عثمانی۔ عروج شاہدہ۔ عزیز احمد عزیز۔ عزیز الرحمن وارثی۔ عزیز جے پوری۔ عشرتعلی خان۔ عشرت یوسفی۔ عطا صدیقی۔ عظمت نانولی۔ علی محمد علی۔ عمران احمد۔ عنبر جعفری۔ غنی دہلوی۔ غیور محمد غیور۔ فراق جیلانی۔ فزول اکبر آبادی۔ فضل محمود۔ قاصد عزیز۔ قمر الزماں قمر۔ قمر مشتاق۔ کاشف نور۔ کاظم حسینی۔ کامل صدیقی۔ کیف انور۔ کیف مہندر گڑھی۔ گوہر امر وہوی۔ لال چند لال۔ ماہر سرفراز احمد۔ محبوب اجیری۔ محبوب زیدی۔ محسن سلیم۔ محسن شاہ۔ محی الدین انصاری۔ مختار کریمی۔ مسرور صدیقی۔ مسعود رام پوری۔ مسکین منصور۔ معین الحسن معین۔ مضطر۔ مظہر عرفانی۔ مقبول لوری۔ منصور اجیری۔ منصور ویراگی۔ منظر بھوپالی۔ منور ہالائی۔ مہر خلیل الرحمن۔ نازی اجیری۔ ناصف، عبدالحکیم۔ ناظم رامپوری۔ نثار بیانوی۔ نجم کھنوی۔ نجمی، نجمہ ناہید۔ نسیم تقویٰ۔ نظام فتح پوری۔ نعمی قمر غیور۔ نعیم تقویٰ۔ نور ساگری۔ نور شیروانی۔ نیر امین۔ نیر حافظ۔ نیاز نصیر آبادی۔ نیر صدیقی۔ واحد اجیری۔ واصف انصاری۔ وفا قریشی۔ وفانارنولی۔ وقار احمد وقار۔ ولی قریشی۔ یکتا جودھپوری۔^(۱۴)

(۱۸) تذکرہ شاعرانے لطیف آباد

حسیب گدی

یہ تذکرہ حسیب گدی نے جامعہ سندھ سے ایم اے کی ڈگری کے حصول کے لیے مرتب کیا تھا، تا حال غیر مطبوعہ ہے۔ اس تذکرے میں ۱۲۱ شاعر کے تذکرے ہیں۔ شعر کی ترتیب الفبائی ہے۔ الفبائی ترتیب کے لیے تخلص کو تفوق حاصل ہے۔ ان کے نام مع تخلص الفبائی ترتیب سے یہ ہیں:

اثر، صالح شاہ۔ اثر تسلیمی، شاہ ممتاز۔ احمد، احمد رفائی۔ اختر، اختر الحامدی۔ ارشد، حسیب ارشد۔ ارشد، ارشد نور۔ اشتیاق، اشتیاق علی۔ اشعر، اسلم۔ انجم، افتخار انجم۔ انور، انور بیلوی۔ انور، انور تبسم۔ آباد، آباد محمدی۔ باقر، باقر القادری۔ بدر، ساگری۔ پروانہ، محمد عالم۔ تراب، تراب گوالبیاری۔ تسلیم، تسلیم رضا۔ تشہ، طاہر۔ جاذب، مختار۔ جمالی، عمر۔ جمالی گوالبیاری۔ جوش، جوش جھالاواڑی۔ جیلانی، عابدہ۔ چراغ الہ آبادی۔ حاکم، حاکم علی۔ حافظ، اثری فیروز آبادی۔ حافظ، احمد میاں برکاتی۔ حامد، حامد زمان۔ حسیب، سید حسیب نقش بندی۔ حسین، حسین صدانی۔ حفیظ، حفیظ خاور، ندیم۔ خلیل، مفتی خلیل برکاتی۔ درد، سعیدی۔ دیوان، دیوان۔ ذیشان، ذیشان احمد۔ راغب، راغب کوٹوی۔ رشید، خان رشید۔ رشید، رشید احمد۔ رفیق، رفیق احمد خان۔ رزوی، رزوی جے پوری۔ رہبر، تقی رہبر۔ ریحان، ریحان آفاق۔ ریحان، بنارسی، ریحان زریں، شوکت زریں۔ ساجد، ساجد رضوی۔ ساحل، ذیشان۔ سارب، رشید سارب۔ سحر، سحر قریشی۔ سرور، سرور قریشی۔ سوز، سوز بینائی۔ سیف، سیف القادری۔ شاعر، حمایت علی شاعر۔ شرف، شرف سیمانی۔ شعاع، شعاع درانی۔ شکیب، زبیر۔ شکیل، شکیل احمد۔ شمس، ظہیر الدین۔ شمیم، محمد شمیم مرتضیٰ۔ شوق، ذوالقرنین۔ شیدائی، نصیر۔ شیوا، شیوا بیلوی۔ صابر، صابر بنذوقی۔ صادق، دہلوی، صادق۔ صفدر، صفدر حنیف۔ ظفر، محمد ابو ظفر قادری چشتی شیروانی۔ ظفر، ظفر محمد قریشی۔ عابد، عابد علی۔ عابد، عابد حسین نقوی۔ عادل، عادل رضوی۔ عاصی، مرزا اختر۔ عتیق، عتیق جیلانی۔ عدیل، عدیل۔ عرش، عرش عثمانی۔ عزی، ارتضا۔ عزیز، احمد وارثی۔ عشرت، عشرت علی خان۔ عشقی، الیاس عشقی۔ عطا، عطا صدیقی۔ عظیم، عظیم الکریم۔ فاروق، فاروق احمد مغل۔ فراق، جیلانی۔ فرحت، فرحت سعیدی۔ فرید، فرید۔ قابل، قابل اجیری۔ قدر، قدر القادری۔ قیصر، قیصر کانپوری۔ قمر، قمر یوسف زئی۔ کاشف، کاشف نور۔ کاظم، سید کاظم رضا۔ کشور، کشور عظمیٰ۔ گوہر، گوہر امر وہوی۔ لال، لال چند۔ مائل، ایوب۔ مجید، عبد المجید۔ محمود، محمود صدیقی۔ محوی، محوی جے پوری۔ مسعود، مسعود الرحمن۔ مضطر، مضطر ہاشمی۔ مقبول،

مقبول الوری۔ معراج، معراج صدیقی۔ مہر، خلیل الرحمن خان۔ ناہید، ناہید نور۔ نجم، نجم الاسلام۔ نظام، نظام فتح پوری۔ نعمی، قمر غیور۔ نور، نور شیر وانی۔ نہال، نہال اجیری، نہال۔ نیر، نیر امین۔ نیر، نیر صدیقی۔ واجد، واجد سعیدی۔ وارثی، حکیم شاہد علی وارثی۔ واصف، رمضان انصاری۔ وقار، وقار احمد۔ ولی، ولی قریشی۔ یزدانی، اقبال یزدانی۔^(۱۵)

(۱۹) 'شعراے حیدرآباد'

مرتبہ: ثاقب قریشی ۲۰۲۱ء

پروفیسر ثاقب قریشی کا شمار حیدرآباد کے سینئر شعرا میں ہوتا ہے کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ حیدرآباد کے شعر پر مشتمل ان کی تصنیف "شعراے حیدرآباد" دراصل ان کی شعر اور ان کی تصانیف وغیرہ کے مضامین ہیں جو انھوں نے مختلف اوقات میں رقم کیے ہیں تمام مضامین مطبوعہ ہیں اس مجموعے کو ثاقب قریشی نے "شعراے حیدرآباد" کے عنوان سے مرتب کیا ہے۔ اس مجموعے میں ۶۷ مضامین اور شعر کا تذکرہ ہے۔ شعر کا تذکرہ الفبائی اور زمانی اعتبار کے بجائے مطبوعہ اعتبار سے کیا ہے۔ شعر اور مضامین کی ترتیب کچھ یوں ہے:

ایوب مائل، قدیر احمد قدر القادری، نور شیر وانی، کیف مہندر گڑھی، عبدالحکیم ناصف، تقی رہبر، عبدالشکور آسی، راحت عارنی، ساحر عارنی، محشر فیروز آبادی، عبدالغنی خلوت، حکیم قمر آرزو، رونق جودھ پوری، عارف رحمانی، ساغر شیرانی، نعیم ناظر، انور تبسم سعیدی، حکیم منظر جعفر، مجید عالم انصاری، ریحان بنارسی، موج عرفاں پر ایک نظر۔ عارف رحمانی، علامہ سید ریاض الحسن نیر جیلانی، صوفی منیر خاں پیکر اکبر آبادی، شیدا وارثی بریلوی، شوکت علی شوکت قریشی، سعید احمد سعیدی کی شخصیت اور فن، میرزا قربان بیگ مختار، حکیم محمد سلیم اطہر، رشید ہدم، ولی قاسمی، میرزا سلطان حیدر بیگ سلطان، شاہ ممتاز اثر ستیلی، خادمی اجیری کی غزل نگاری، ممتاز احمد اشرفی، عزیز احمد وارثی۔ شخصیت و فن، بزرگ شاعر جمالی گوالیاری، افتخار احمد توگنری، استاد واجد سعیدی مرحوم، احمد بیزا مستقر اوی، اور آخر شعلہ بجھ ہی گیا، قابل آجیری۔ احوال و افکار، مولانا اختر الحامدی، رفیق یوٹوی، سید ضامن حسنی (انٹرویو)، پروفیسر عنایت علی خاں کی عنایتیں کیا کیا، سید نبی احمد دانش اور گلستان دانش، پروفیسر مسعود الرحمن کی کتاب "ریس امر وہوی، شخص و شاعر" کا اجمالی جائزہ، سید ضامن علی حسنی (شخصیت و فن)، آہ! بدر ساگری، حکیم جوش جھالا واڑی، ع۔ ر۔ ارحم۔ مداح حمد و مدح رسول و ہماہمی، عمر تابش بنارسی، مولانا اختر الحامدی کی شخصیت اور نعت نگاری، ڈاکٹر احمر رفائی کی شخصیت اور علمی و ادبی خدمات کا اجمالی

جائزہ، عبدالشکور آسی۔ شخصیت و شاعری، مولانا محی انصاری کی شخصیت و خدمات کا اجمالی جائزہ، سید کاظم حسنی کا، "عشق سردی"، ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی کی غزل نگاری، الیاس شاہد، "سفالہ پوش" کا اجمالی جائزہ، حنیف قریشی نصیر آبادی کی شعر نگاری، سید صادق حسین صادق، فقیر محمد و لیتھ تصحیح پوٹو، شاعر محمد آل محمد۔ میرزا کاظم رضابیک کاظم، شوکت نوید اور در ادراک۔^(۱۶)

ابتدائیہ

شریف منور حیدر آباد کے کہنہ مشق شاعر تھے لیکن متذکرہ بالا تذکروں میں ان کا نام کہیں موجود نہیں ہے حالانکہ قابلِ آجمیری جیسے معروف شاعر نے شعر و سخن کے میدان میں بہ قول شریف منور قدم قدم پر حوصلہ افزائی کی ہے۔ یہ امر بعد از قیاس معلوم ہوتا ہے کہ قابلِ آجمیری اور اعجازِ احسانی خود تو مشاعرے پڑھتے رہے ہیں لیکن شریف منور جن کے کہنے پر اس جانب آئے، انھوں نے شریف منور کو مشاعروں سے باہر رکھا ہو، البتہ وہ تنہائی پسند یا شعر میں بھی ایک محدود تر حلقہ رکھتے ہوں گے ورنہ تذکروں اور حیدر آباد کے شعر اضرور انھیں جانتے۔ تنہائی سے متعلق ان کا ایک شعر ملاحظہ کیجئے:

قرض تنہائی کچھ ایسا ہے مٹور سر پر

چونکہ اٹھتا ہوں دستک ہو کسی کے در پر^(۱۷)

شریف منور قیام پاکستان کے بعد میں ان ابتدائی شعرا میں شامل ہیں جن کے سنے بغیر حیدر آباد کا شعری ماحول نامکمل رہتا ہے لیکن تذکروں میں ان کا ذکر نہ آنا قابلِ فہم ہے وہ "تعارف" کے حرفِ اول میں لکھتے ہیں:

"میری شاعری کی ابتدا ۱۹۵۱ء میں حیدر آباد (سندھ) میں ہوئی۔ پہلے پہل بچوں کی نظمیں لکھیں باقاعدہ شعر گوئی کا آغاز ۱۹۶۰ء میں ہوا۔ ابتدا ہی سے قابلِ آجمیری مرحوم اور جناب اعجازِ احسانی کی قدم قدم حوصلہ افزائی نے اس مشغلے کو جاری رکھنے میں بڑی مدد کی۔ جناب رئیس امر وہوی کی بے پایاں شفقت اور ہمت افزائی سے یہ مشغلہ، وظیفہ حیات بن گیا۔"^(۱۸)

سوانحی حالات

شریف منور کے والد کبیر احمد ایک پڑھے لکھے اور متوسط گھرانے کے فرد تھے اور کارخانے میں منیجر تھے۔ شریف منور کے خاندان میں سو سالہ ادبی روایت موجود تھی۔ ۱۹ کبیر احمد اور مریم کے ہاں جون ۱۹۳۵ء

کو بھکری اجمیر شریف انڈیا کے قریشی خاندان میں ایک بچہ تولد ہوا۔ والدین نے اس بچے کا نام شریف احمد رکھا جو بعد میں شریف منور کے نام سے ادبی دنیا میں معروف ہوا۔ مکمل نام شریف احمد منور چشتی تھا۔ ۲۰ کبیر احمد کے ہاں آٹھ اولاد ہوئیں، ان میں چھ بھائی اور دو بہنیں تھیں شریف منور بہن بھائی میں سب سے بڑے تھے ان سے چھوٹے بہن بھائیوں میں رشیدہ، شبیر احمد، غزالہ، فاروق احمد، نذیر احمد، زبیر احمد اور عارف ہیں۔ خاندان قیام پاکستان کے بعد ہجرت کر کے فقیر کا پڑے کے قریب رہائش پذیر ہوا۔ یہیں شریف منور کا بچپن اور زمانہ طالب علمی گزرا، انھوں نے مختلف تعلیمی مدارج طے کرتے جامعہ سندھ سے ایم اے معاشیات کی اعلیٰ سند حاصل کی۔ ۱۹۶۹ء میں حیدرآباد سے مستقل کراچی دست گیر کالونی ۹ میں منتقل ہو گئے۔

کراچی میں بینک میں ملازمت کرنے لگے، ۱۹۸۲ء میں خلیجی ریاست قطر بہ غرض ملازمت روانہ ہوئے۔ ۱۹۸۳ء میں ایک قریبی عزیز کی شادی میں شرکت کے لیے واپسی ہوئی۔ ۱۹۸۳ء میں لیور کا کینسر تشخیص ہوا، اسی سال نومبر کی سترہ تاریخ کو کراچی میں انتقال ہوا اور شہداء قبرستان یاسین آباد میں تدفین ہوئی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں رئیس امر وہوی، جون ایلیا، ڈاکٹر محمد علی صدیقی اور صابر ظفر شریک ہوئے۔ ۲۱ انتقال کے وقت سوگواران میں ایک بیوہ، دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑیں، بیوہ اور تمام اولاد حیات، شادی شدہ اور کراچی میں مقیم ہیں۔ اولاد کے نام بالترتیب یہ ہیں: نجیب شریف، مظہر شریف عرف مونی، بینش اور عدیلہ۔ بڑے صاحبزادے سے موسوم ایک شعر اولاد سے محبت کا عمدہ اظہار ہے:

غیروں کے گھر سے بھی اگر آئی صدائے طفل

محسوس یہ ہوا میرے بیٹا نجیب ہے^(۲۲)

ان کے دوست و احباب میں جن شخصیات کا ذکر ملتا ہے ان میں قابل آمگیری، اعجاز احسانی، رئیس امر وہوی، جون ایلیا، محمد علی صدیقی، حسن عابد، راشد مفتی، قمر آرزو، مرغوب اختر اور رزاق طاہرانی شامل ہیں، راشد مفتی، قمر آرزو، مرغوب اختر اور رزاق طاہرانی کا شمار قریب ترین دوستوں میں سے ہوتا ہے۔^(۲۳) جون ایلیا اور محمد علی صدیقی سے بہت کچھ [اصلاحی] سیکھا۔^(۲۴)

شاعری کی ابتدا ۱۹۵۷ء کو حیدرآباد سندھ سے کی اور منور تخلص اپنایا۔ بیاض رکھنے کا شوق تھا اسی کی مدد سے واحد مجموعہ کلام "تعارف" یادگار چھوڑا ہے۔ اس مجموعے کی اشاعت کے لیے احباب میں شامل عابد حسن نے معاونت کی۔^(۲۵) اس مجموعے میں ۸۲ غزلیں ہیں اور فردیات کے ۱۲۹ اشعار شامل ہیں یہ تمام وہ کلام ہے جو انھوں نے

۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۸ء تک کہا ہے۔ شاعری کا آغاز بچوں کی نظموں سے کیا بعد ازاں غزلیات کی جانب متوجہ ہوئے اور اسی کے اسیر ہو کر رہ گئے۔^(۲۶) شریف منور بنیادی طور پر شاعر ہیں، وہ اس طرف آنے کی وجوہ بیان کرتے ہیں:

"مجھے نہیں معلوم کہ میں نے شعر کیوں کہنے شروع کیے۔ ممکن ہے کہ اس کی وجہ وہ ماحول ہو جس میں میں نے آنکھ کھولی یا شاید کئی سو سالہ آبائی روایات کے اثرات ہوں جن میں شعر و ادب اور سماع کو بنیادی ضرورت سمجھا جاتا تھا۔ مجھے اتنا احساس ضرور ہے کہ میری ابتدائی شاعری کسی ذاتی واردات اور اندرونی لہر ہی کی رہیں منت تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ حسب استطاعت بڑھتے ہوئے مطالعے، مشاہدے اور تبدیل ہوتے ہوئے ماحول نے زندگی کو لمحہ بہ لمحہ نئی حیرتوں سے روشناس کیا۔ یہی حیرتیں بساط بھر حسی اور جمالیاتی تجربے کی شکل میں آپ کے سامنے ہیں۔"^(۲۷)

شاعری میں انھوں نے نظمیں اور غزلیں لکھی ہیں ان کی بیشتر نظمیں بچوں سے متعلق ہیں شاعری میں ان کا میدان خاص غزل گوئی ہے وہ لکھتے ہیں:

"میں نے نظم بھی لکھی ہے اور نثر بھی۔ نظم میں میرے لیے اظہار کا سب سے بہتر سانچہ غزل ہے۔"^(۲۸)

نمونہ کلام

۱۹۶۰ء کی ایک غزل "جاؤں" کی ردیف میں ملاحظہ کیجیے:

شاعری میں وہ رنگ بھر جاؤں
ذات کو کائنات کر جاؤں!
بن کے میں مہر نیمروز اے کاش
دل ہر ذرہ میں اتر جاؤں!
سیکڑوں راستے ہیں پیش نظر!
سوچتا ہوں کدھر کدھر جاؤں
حاصل فن ہو گر بقائے دوام
کل کامرتا میں آج مر جاؤں

روشنی راہ میں ادھر نہ ادھر!
میں ادھر جاؤں یا ادھر جاؤں^(۲۹)
۱۹۶۵ء کی ایک غزل ملاحظہ کیجیے:
نہیں معلوم کن خوش فہمیوں میں
رہے مست اپنی خمستہ حالیوں میں
نظر پہنچی نہیں جن تک کسی کی
وہ پھل سوکھے ہوئے ہیں ڈالیوں میں
بہت ہے نیک نامی میں بھی لذت
مز اچکھ اور ہے رسوائیوں میں
تمہاری یاد اور یہ سردراتیں
غضب کی آئینج ہے تنہائیوں میں
غرض مندی سے اپنی ڈر رہا ہوں
کوئی مخلص نہ نکلے ساتھیوں میں
ذرا سی دیر سوئے تھے منوراً!
کئی پھر عمر شب بیداریوں میں^(۳۰)

۱۹۷۶ء کی ایک غزل ملاحظہ کیجیے:
مجھ ساکب شہر گرد تھا پہلے
جو تھا صحرانورد تھا پہلے!
اتنی ہنگامہ خیز کب تھی حیات
اتنا تنہا نہ فرد تھا پہلے
بر فباری تو دہوتی رہتی ہے
سرد ہوں میں نہ سرد تھا پہلے
اس قدر تو نہ پھول اے سرسوں

سبز موسم بھی زرد تھا پہلے
جس کو دیکھا وہ کہہ رہا تھا غزل
معتبر کب یہ دور تھا پہلے! (۳۱)
۱۹۷۸ء کی ایک غزل ملاحظہ کیجیے:

اہل جنوں کا جنوں سلامت، ذوق تماشا عام بہت
گلی گلی دروازے روشن، پر رونق ہیں بام بہت
راہِ جدائی دونوں ہی نے مرضی سے اپنائی تھی
پھر اب کیوں بے چین ہوں میں اور وہ ہے بے آرام بہت
تغزیروں کا چرچا ہو تو نگر نگر ہم رسوا ہیں!
رسوائی اعزاز بنے تو ہم ٹھہریں گناہ بہت
کچھ پر نام تھے اوروں کے اور کچھ میں خون کی لہریں تھیں
تشنہ لبی کی خیر منائی اور ٹھکرائے جام بہت
اس کے ہجر میں یوں جیتے تھے جیسے کوئی کام نہ تھا
آج اسے پایا تو منور یاد آئے ہیں کام بہت (۳۲)
چند منتخب اشعار ملاحظہ کیجیے:

یہ حُسن، یہ خلوص، یہ چاہت نہ آئی تھی
جب اپنے درمیان ضرورت نہ آئی تھی! (۳۳)

اُٹھ گیا ہے دنیا سے ذوق ہی سماعت کا
اب مرے تعاقب میں خود مری صدائیں ہیں (۳۴)
حاصل فن ہو گر بقائے دوام
کل کامرتا میں آج مر جاؤں (۳۵)
فردیات میں شامل اشعار ملاحظہ کیجیے:

کبھی برپا تھا جو سینے میں میرے
وہی کہرام اب گھر گھر ہے یارو^(۳۶)
صبح کا نام لے کے لوگوں نے
جانے کتنے دیے بچائے ہیں^(۳۷)
یہ بھی اعزاز کوئی کم تو نہیں ہے یارو
لوگ ہر شخص کو گالی بھی کہاں دیتے ہیں^(۳۸)

بہ طورِ نثر نگار

شریف منور نظم و نثر ہر دو صنف میں لکھا ہے، نثر میں مختلف موضوعات پر اظہارِ خیال کیا ہے، خوب صورت نثر لکھتے ہیں زبان و بیان پر یکساں قدرت رکھتے ہیں ان کی نثر کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ قاری اوّل سے آخر تک تسلسل سے پڑھتا چلا جاتا ہے مثلاً:

“احساس کی صورت گری ایک دشوار عمل ہے لیکن ذکر بھی اپنا ہو اور بیان بھی اپنا تو یہ عمل دشوار ہی نہیں ناخوش گوار بھی ہے۔ ہر چند کہ اس میں کسی رازداں کے رقیب ہونے کا بظاہر کوئی امکان نہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے شعر کیوں کہنے شروع کیے۔ ممکن ہے کہ اس کی وجہ وہ ماحول ہو جس میں میں نے آنکھ کھولی یا شاید کئی سو سالہ آبائی روایات کے اثرات ہوں جن میں شعر و ادب اور سماع کو بنیادی ضرورت سمجھا جاتا تھا۔ مجھے اتنا احساس ضرور ہے کہ میری ابتدائی شاعری کسی ذاتی واردات اور اندرونی لہر ہی کی رہیں ممت تھی لیکن وقت کے ساتھ ساتھ حسب استطاعت بڑھتے ہوئے مطالعے، مشاہدے اور تبدیل ہوتے ہوئے ماحول نے زندگی کو لمحہ بہ لمحہ نئی حیرتوں سے روشناس کیا۔ یہی حیرتیں بساط بھر حسی اور جمالیاتی تجربے کی شکل میں آپ کے سامنے ہیں۔ شاعری میرے نزدیک فقط میکانیکی عمل کا نام نہیں۔ یہ شوقِ فضول یا غیر شعوری اظہار بھی نہیں۔ شاعر معاشرے کے حساس ترین افراد میں سے ہوتا ہے، لہذا زندگی کے مسائل و مطالبات اور عصری تقاضوں کو دوسروں سے کہیں زیادہ شدت سے محسوس کرتا ہے۔ وہ زندگی اور کائنات میں حسن و جمال کی جستجو کرتا ہے لیکن انھیں حسین تر دیکھنے کا آرزو مند بھی ہوتا ہے۔ یہ آرزو مندی احساس

میں رنج بس کر جب لبوں کو متحرک کرتی ہے تو وہ آواز پیدا ہوتی ہے جو زندگی اور کائنات میں رشتہ قائم کرتی ہے۔ شاعری میں میرا نقطہ نظر یہی آرزو مندی ہے۔ میں نے نظم بھی لکھی ہے اور نثر بھی۔۔۔ (۳۹)

ان کے مجموعہ کلام ”تعارف“ کے دیباچے میں شامل ایک اقتباس ملاحظہ کیجیے:

”۔۔۔ نظم میں میرے لیے اظہار کا سب سے بہتر سانچہ غزل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ مجموعہ صرف غزلیات ہی پر مشتمل ہے جو ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۸ء تک لکھی گئیں میں نے اس مجموعے میں اب تک کی ذہنی اور جذباتی مسافتوں کے دھندلے اور واضح نقوش یکجا کر دیے ہیں تاکہ خیال و فکر کے تسلسل، تبدیلی اور مکمل پھیلاؤ کی نشاندہی ہو سکے۔ میری شاعری کی ابتدا ۱۹۵۷ء میں حیدرآباد (سندھ) میں ہوئی۔ پہلے پہل بچوں کی نظمیں لکھیں باقاعدہ شعر گوئی کا آغاز ۱۹۶۰ء میں ہوا۔ ابتدا ہی سے قابل آجمیری مرحوم اور جناب اعجاز احسانی کی قدم قدم حوصلہ افزائی نے اس مشغلے کو جاری رکھنے میں بڑی مدد کی۔ جناب رئیس امر و ہوی کی بے پایاں شفقت اور ہمت افزائی سے یہ مشغلہ، وظیفہ حیات بن گیا۔ جنوری ۱۹۶۹ء میں ملازمت کے سلسلے میں مستقل کراچی آنا پڑا۔ یہاں برادر محترم جون ایلیا اور برادر عزیز محمد علی صدیقی سے خلوص و محبت کا رشتہ استوار ہوا۔ مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میں نے ہر دو حضرات سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ میں ان کی بے پناہ عنایتوں کا ممنون ہوں۔ اپنے دیرینہ رفقاء راشد مفتی، قمر آرزو، مرغوب اختر اور رزاق طاہرانی کا بھی سپاس گزار ہوں۔ یہ احباب میری وحشتوں کے امین رہے ہیں۔ ان کی ترغیب اور اصرار کے بغیر یہ منتشر تحریریں یکجا ہونی مشکل تھیں۔ آخر میں محترم حسن عابد کاتہ دل سے مشکور ہوں کہ انھوں نے نہ صرف بیاض کا تفصیلی جائزہ لیا بلکہ ہر مرحلے پر اپنے گراں قدر مشوروں سے نوازا۔

شریف منور

۲۴/ اگست ۱۹۷۸ء

۱۶۶/۹۔ فیڈرل بی ایریا

کراچی نمبر ۳۸” (۴۰)

شریف منور نے نظم و نثر دونوں میدان میں لکھا ہے اگرچہ ایک ہی تصنیف ہے اس تصنیف میں شاعری اور نثر دونوں کے نمونے ملتے ہیں لیکن اس سے کہیں زیادہ کلام اور نثری نگارشات رسائل و اخبارات میں بکھری

ہوئی ہیں تلاش کے باوجود مواد دستیاب نہیں ہو سکا ہے اس کے علاوہ غیر مطبوعہ کلام جس سے کئی تصانیف سامنے لائی جاسکتی ہیں مسلسل کوشش کے باوجود رسائی نہیں ہو سکی ہے۔

حوالہ جات

- ۱۔ ”تذکرہ شعرائے اردو حیدرآباد“ ادبی تنظیم ”نہال اجیری، بزم فروغ ادب (رجسٹرڈ) حیدرآباد“ ۱۹۷۰ء۔
- ۲۔ ص ۷، ”تین شاعر۔ ایک کتاب“ سید ارتضاعزمی، مکتبہ ذوقی، حیدرآباد ۹۰ء۔
- ۳۔ ”تین شاعر“ صابر بن ذوقی، مکتبہ ذوقی، حیدرآباد ۹۰ء۔
- ۴۔ تین شاعر (حصہ دوم)، سید ارتضاعزمی، مکتبہ ذوقی، حیدرآباد ۱۹۹۱ء۔
- ۵۔ صابر بن ذوقی، مکتبہ ذوقی، حیدرآباد ۹۲ء۔
- ۶۔ ”تذکرہ شعرائے حیدرآباد“ مسرور احمد زئی، جامعہ سندھ، ۱۹۹۴ء۔
- ۷۔ ص ۲۹ تا ۱۰۴ ماہ نامہ نعت لاہور شمارہ دسمبر ۲۰۰۰ء۔
- ۸۔ ص ۱۵۹ تا ۱۷۱، ”حیدرآباد کے نعت گو“ شہزاد احمد، سہ ماہی ”عبارت“ حیدرآباد، جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء۔
- ۹۔ سہ ماہی عبارت حیدرآباد میں جولائی تا ستمبر ۲۰۰۳ء، ”حیدرآباد ادب نمبر“ میں شائع ہوا۔ جسے تشکیل احمد خان
- ۱۰۔ ”کھکشاں“ پروفیسر مرزا سلیم بیگ، حاجی عدیل، حیدرآباد سندھ، ۱۹۷۷ء۔
- ۱۱۔ خوب صورت ادبی چہرے، تقی راجپوت، حیدرآباد ۲۰۱۲ء۔
- ۱۲۔ ادبی چہرے (جلد سوم)، مشمولہ ”ڈگڈگی“ ظافر تثنہ، حیدرآباد، ۲۰۱۴ء۔
- ۱۳۔ ”سخنوران حیدرآباد۔ جلد اول“ عشرت علی خان، ۲۰۱۸ء۔
- ۱۴۔ ”سخنوران حیدرآباد۔ جلد دوم“ عشرت علی خان، ۲۰۱۹ء۔
- ۱۵۔ تذکرہ شعرائے لطیف آباد، عبدالحسین گدی۔ غیر مطبوعہ۔ س، ن۔
- ۱۶۔ شعرائے حیدرآباد، پروفیسر ثاقب قریشی، حیدرآباد، ۲۰۲۱ء۔
- ۱۷۔ ص ۳۹، مشمولہ ”تعارف“ شریف منور، کارواں پبلی کیشنز، ۱۹۷۸ء۔
- ۱۸۔ ص ۱۰، ایضاً۔
- ۱۹۔ ص ۹، ایضاً۔
- ۲۰۔ (الف)۔ ص ۱۶۸، وفیات مشاہیر کراچی از ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیم، کراچی، ۲۰۱۶ء۔

- (ب)۔ ص ۳۹۴، وفيات ناموران پاکستان از ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیم، اردو سائنس بورڈ، لاہور، ۲۰۰۶ء۔
- ۲۱۔ رشتے داروں کے مطابق تدفین یا سینن آباد کراچی جب کہ وفيات مشاہیر کراچی کے مطابق عزیز آباد، کراچی ہوئی۔ انٹرویو۔ اوصاف حسین (بہتجا)، رشید احمد قریشی (رشتے دار)۔
- ۲۲۔ ص ۶۱، مشمولہ ”تعارف“ شریف منور، کارواں پبلی کیشنز، ۱۹۷۸ء۔
- ۲۳۔ ص ۱۰، ایضاً۔
- ۲۴۔ ایضاً۔
- ۲۵۔ ایضاً۔
- ۲۶۔ ایضاً۔
- ۲۷۔ ص ۹، ایضاً۔
- ۲۸۔ ص ۱۰، ایضاً۔
- ۲۹۔ ص ۸۷، ایضاً۔
- ۳۰۔ ص ۹۴، ایضاً۔
- ۳۱۔ ص ۹۳، ایضاً۔
- ۳۲۔ ص ۱۰۸، ایضاً۔
- ۳۳۔ ص ۲۸، ایضاً۔
- ۳۴۔ ص ۵۳، ایضاً۔
- ۳۵۔ ص ۸۷، ایضاً۔
- ۳۶۔ ص ۱۱۰، ایضاً۔
- ۳۷۔ ص ۱۱۱، ایضاً۔
- ۳۸۔ ص ۱۱۲، ایضاً۔
- ۳۹۔ ص ۹، ایضاً۔
- ۴۰۔ ص ۹، ۱۰، ایضاً۔